Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
خیبر پختونخوا، پاکستان

سلسلہ وار نمبر: 21269 فتوی نمبر: 9169/297/321 تاریخ اجراء: 06/07/2022

قربانی کے لئے ایک دنبہ میں دو آدمیوں کا شریک ہونا

سوال: زید اور بکر دونوں صاحب نصاب نہیں ہیں انہوں نے مشترکہ طور پر ایک دنبہ خریدا، دونوں کا اس چھوٹے جانور میں حصہ ڈالنا قربانی کے حکم میں آتا ہے یا نہیں؟ نیز دونوں اگر اس کو ایام نحر میں ذبح کرے تو ان کو قربانی کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

الجواب وباللہ التوفیق

شریعت مطہرہ نے قربانی کے جانوروں میں شرکت کے اعتبار سے مخصوص تعداد کی اجازت دی ہے چنانچہ بکرا، بکری، بھیڑ اور دنبہ میں صرف ایک قربانی ہوسکتی ہے۔ اگر ایک سے زائد آدمی شریک ہوجائے تو شرعا اس سے قربانی درست نہیں ہوتی، البتہ اگر دو آدمیوں نے مشترکہ طور پر مذکورہ جانوروں میں سے کسی جانور کو ایام نحر میں ذبح کیا تو ان دونوں کو نفلی صدقہ کا ثواب ملے گا۔

يجب أن يعلم أن الشاة لا تجزى إلا عن واحد وإن كانت عظيمة۔(كتاب الأضحية،فيما يتعلق بالشركة في الضحايا،ج:5،ص:351)

في أضاحي الزعفراني: اشترى سبعة نفر سبع شياه بينهم أن يضحوا بها بينهم، ولم يسم لكل واحد منهم شاة بعينها فضحوا بها؛ كذلك فالقياس: أن لا يجوز،وفي الاستحسان: يجوز؛ فقوله اشترى سبعة نفر سبع شياه بينهم؛ يحتمل شراء كل شاة بينهم، ويحتمل شراء سبع شياه على أن يكون لكل واحد منهم شاة، ولكن لا يعينها، فإن كان المراد هو الثاني، فما ذكر من الجواب باتفاق الروايات؛ لأن كل واحد منهم يصير مضحياً بشاة كاملة، وإن كان المراد هو الأول فما ذكر من الجواب على إحدى الروايتين، فإن الغنم إذا كانت بين رجلين ضحيا بها ذكر في بعض المواضع: أنه لا يجوز.(المحيط البرهاني في فقه النعماني، كتاب الأضحية،ج:6،ص:488،487)

كتبہ: محمد ہارون | 21
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح

الجواب صحیح

Jamia Usmania Peshawar
Usmania Colony, Nothia Raod, Peshawar Cantt, Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

www.usmaniapsh.com
091-5240422

جامعہ عثمانیہ پشاور
عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، خیبر پختونخوا، پاکستان